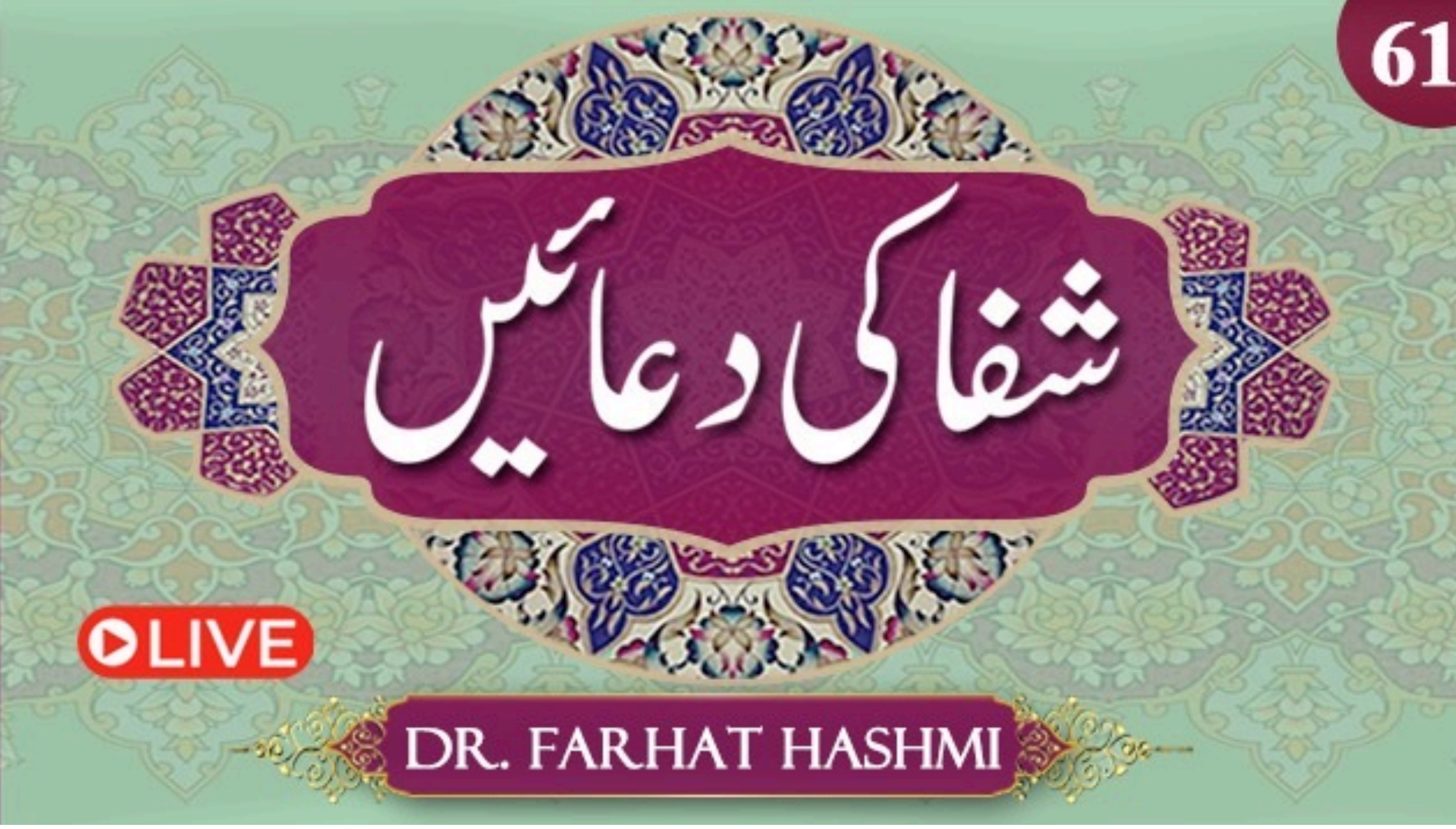

"وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً"

[لقمان :20]

نظر بد سے حفاظت

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللَّهِ إِن تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنكَ مَالًا وَوَلَدًا ۝

اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تُو نے یہ کیوں نہ کہا کہ جو اللہ نے چاہا، کچھ قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے، اگر تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں مال اور اولاد میں تجھ سے کم تر ہوں

[الکھف:39]

دعائیں

نظر کا دم

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللَّهِ إِن تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنكَ مَالًا وَوَلَدًا ۝

اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تُو نے یہ کیوں نہ کہا کہ جو اللہ نے چاہا، کچھ قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے، اگر تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں مال اور اولاد میں تجھ سے کم تر ہوں

یہ واقعہ سورت کہف میں بیان ہوا ہے جس میں دو شخصوں کی مثال بیان کی گئی

نعمت کا ملنا اللہ کی طرف سے ہے

فخر و تکبر کی مذمت کی گئی ہے

نعمتوں کے تذکرے اور فخر میں فرق

نعمتوں کا تذکرہ

نعمتوں کا تذکرہ کرنے والا اصل میں نعمتیں عطا کرنے والے کی بڑائی بیان کرتا ہے، جس کے ذریعے وہ ان نعمتوں کو صرف اسی کی کرم نوازی، اور احسان قرار دیتا ہے

نعمتوں پر فخر

نعمتوں پر فخر کرنے والا شخص اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کے باعث اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے

شفا کی دعائیں

ما شاء الله لا قوة إلا بالله

یہ نعمتوں کی حفاظت کا بہترین ذریعہ ہے

ہر چیز اللہ تعالیٰ کی مشیت سے واقع ہوتی ہے

انسان کوئی طاقت نہیں رکھتا مگر اللہ کی مدد اور توفیق سے

. بعض سلف صالحین نے کہا: "جو شخص اپنی حالت، مال یا اولاد میں کسی چیز کو پسند کرے، تو اسے کہنا چاہیے:

ما شاء الله لا قوة إلا بالله

کوئی بھی اچھی چیز دیکھ کر برکت کی دعا دینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی یا اس کی ذات یا مال میں اچھی چیز دیکھے یا اسے پسند آئے تو اسے برکت کی دعا دے کیونکہ نظر کا لگنا برحق ہے۔

ماشاء الله تبارك الله

نظر بد سے حفاظت

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا یقیناً قریب ہے کہ تجھے اپنی نظروں سے (گھور گھور کر) ضرور ہی پھسلا دیں جب وہ ذکر کو سنتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ یقیناً یہ تو دیوانہ ہے

[القلم:51]

دعائیں

AL-HUDA Publications (Pvt) Ltd.

شفا کی دعائیں

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝

اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا یقیناً قریب ہے کہ تجھے اپنی نظروں سے (گھور گھور کر) ضرور ہی پھسلا دیں جب وہ ذکر کو سنتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ یقیناً یہ تو دیوانہ ہے

امام ابن کثیرؒ اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ یہ آیت اس بات کی دلیل ہے کہ نظر کا لگ جانا اور اللہ کے حکم کے ساتھ اس کا اثر ہونا بر حق ہے۔

- بعض اوقات ایک انسان کو دوسرے انسان کی بری نظر لگ جاتی ہے، جس کی وجہ سے نظر بد کا شکار شخص بیمار ہو جاتا ہے،
- اگر یہ نظر بد جسم کو لگے تو وہ جسمانی طور پر بیمار ہو جاتا ہے،
- اگر یہ نظر کاروبار کو لگے تو کاروبار میں نقصان ہونے لگتا ہے،
- جسم اور کاروبار کے ساتھ انسان کی کسی بھی اچھی چیز کو حاسد شخص کی نظر لگ سکتی ہے، جیسا کہ آدمی کی موت یا جانور کی موت کھیتی کا برباد ہو جانا

واعلم

أن ما أصابك لم يكن ليخطئك
و ما أخطأك لم يكن ليصيبك

نظر بد سے حفاظت

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ
عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ۝

اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کر دے اور میری زبان
کی گرہ کھول دے

[سورۃ طٰہٰ:25-27]

نظر بد سے حفاظت

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ۝

اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي

شرح صدر

سینے کو کھول دینا یا کھل جانا

اندرونی خلش کو دور کرنے کی دعا

شرح صدر اور سینہ کی خلش اللہ تعالیٰ ہی کے
رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي
رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ہو سکتی ہے

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي

اس راستے میں آنے والی مشکلات کی آسانی کے لیے دعا

اللہ ہی ہر مشکل کو آسان کر سکتا ہے تو اپنے فضل سے ہر مشکل کو آسان کر اور راہ کی ہر رکاوٹ کو دور کر

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي

زبان کی گرہ کھلنے کی دعا

جھجک دور ہونا اور خود اعتمادی پیدا ہونا

نظر بد سے حفاظت

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ

۝ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

کیا ہم نے تیرے لیے تیرا سینہ نہیں کھول دیا؟ اور ہم نے تجھ سے تیرا بوجھ اتار دیا، وہ جس نے تیری کمر توڑ دی۔ اور ہم نے تیرے لیے تیرا ذکر بلند کر دیا۔ پس بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے، بے شک اسی مشکل کے ساتھ ایک اور آسانی ہے۔ تو جب تُو فارغ ہو جائے تو محنت کر، اور اپنے رب ہی کی طرف پس رغبت کر۔

[الم نشرح:1-8]

شفا کی دعائیں

نظر بد سے حفاظت

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ
۝ الَّذِىْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

کیاہم نے تیرے لیے تیرا سینہ نہیں کھول دیا؟ اور ہم نے تجھ سے تیرا بوجھ اتار دیا، وہ جس نے تیری کمر توڑ دی۔ اور ہم نے تیرے لیے تیرا ذکر بلند کر دیا۔ پس بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے، بے شک اسی مشکل کے ساتھ ایک اور آسانی ہے۔ تو جب تُو فارغ ہو جائے تو محنت کر، اور اپنے رب ہی کی طرف پس رغبت کر۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ:

سینہ کھول دینے سے مراد اسلام کے حق ہونے پر اطمینان، دل کا نورِ ہدایت سے روشن ہونا اور ذکرِ الٰہی سے نرم ہونا ہے۔
. شرح صدر میں آپ ﷺ کے بچپن میں اور نزول وحی کے آغاز میں اور معراج کی رات شق صدر کے بعد آپ کے سینے کو ایمان و حکمت سے بھر دینا بھی شامل ہے

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ () الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ:

بوجھ اتار دینے سے مراد وحی الٰہی برداشت کرنے کی قوت پیدا کرنا ہے۔ اس کے علاوہ نبوت کی ذمہ داریوں کا بوجھ بھی مراد ہے، جسے آپ بہت شدت سے محسوس کرتے تھے

شفا کی دعائیں

"وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

یعنی دنیا اور آخرت میں آپ کا نام بلند کیا، زمین کے مشرق و مغرب تک آپ کی امت پھیلا دی، کلمہ شہادت، اذان، اقامت اور خطبہ و تشہد میں آپ کا نام بھی لیا جاتا ہے۔

فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا:

مشکلات کے دن تھوڑے ہیں، ہر مشکل کے بعد بلکہ اس کے ساتھ ہی آسانی شروع ہو جاتی ہے۔

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا

دوسری بشارت یہ ہے کہ ایک ایک مشکل کے ساتھ دو دو آسانیاں ہیں۔

فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ () وَإِلَى رَبِّكَ فَارْغَبْ

آپ کے دنیا کے کام ہوں یا تبلیغ دین یا جہاد فی سبیل اللہ، اگرچہ یہ سب عبادات اور نیکیاں ہیں مگر ان میں پھر بھی مخلوق سے کچھ نہ کچھ رابطہ رہتا ہے، جب بھی ان کاموں سے کچھ فراغت ملے، تو ہر چیز سے منقطع ہو کر اپنے رب سے تعلق جوڑ کر ذکر الٰہی، تلاوت قرآن، قیام اور رکوع و سجود کی محنت کریں اور اپنی تمام رغبت اپنے رب ہی کی طرف رکھیں۔

ہر بار ہاتھوں پر پھونک کر پورے جسم پر پھیریں۔
سورۃ الاخلاص تین مرتبہ، سورۃ الفلق تین مرتبہ،
سورۃ الناس تین مرتبہ

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

شفا کی دعائیں

ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کریں

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کیا ہے۔

صحیح مسلم:6878

دعائیں

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: اللہ کے رسول! مجھے اس بچھو سے کتنی شدید تکلیف پہنچی جس نے کل رات مجھے کاٹ لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر تم نے جب رات کی تھی، یہ (کلمات) کہہ دیتے تو وہ (بچھو) تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچاتا:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

"میں ہر اس چیز کے شر سے جسے اللہ نے پیدا کیا، اس کے کامل ترین کلمات کی پناہ میں آتا ہوں"۔ [صحيح مسلم:7055]

شفا کی دعائیں

ہر شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کریں

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

میں ہر شیطان اور موذی جاندار اور ہر واقع ہونے والی نظر بد سے اللہ کے کامل اور پر اثر کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں۔

صحیح البخاری: 3371

دعائیں

· ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کلمات ذیل سے حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کو دم کرتے اور فرماتے تھے: ”تمھارے دادا ابراہیم علیہ السلام بھی انہی کلمات سے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام کو دم کرتے تھے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

میں اللہ کے کلمات تامہ کے ذریعے سے ہر شیطان، زہریلے جانور اور ہر ضرر رساں نظر کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔“ [صحيح البخارى:3371]

شفا کی دعائیں

نظر لگنے پر

بِاسْمِ اللهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْئٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِاسْمِ اللهِ اَرْقِيْكَ

میں اللہ کے نام سے آپ کو جھاڑتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو جھاڑتا ہوں

صحیح مسلم:5700

دعائیں

· ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ جبرائیل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے محمد! کیا آپ بیمار ہو گئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں۔“ جبرائیل علیہ السلام نے یہ کلمات کہے:
قَالَ
بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ

”میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں، ہر چیز سے (حفاظت کے لئے) جو آپ کو تکلیف دے، ہر نفس اور ہر حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں۔“ [صحيح مسلم:7005]

خود پر دم کرتے ہوئے اَرْقِيْنِیْ پڑھیں۔

شفا کی دعائیں

نظر لگنے پر

بِاسْمِ اللهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِاسْمِ اللهِ اَرْقِيْكَ

میں اللہ کے نام سے آپ کو جھاڑتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو جھاڑتا ہوں

صحیح مسلم:5700

دعائیں

ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ جبرائیل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے محمد! کیا آپ بیمار ہو گئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں۔“ جبرائیل علیہ السلام نے یہ کلمات کہے:

قَالَ

بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ

”میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں، ہر چیز سے (حفاظت کے لئے) جو آپ کو تکلیف دے، ہر نفس اور ہر حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں۔“ [صحيح مسلم:7005]

خود پر دم کرتے ہوئے **اَرْقِيْنِیْ** پڑھیں۔

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

شفا کی دعائیں

شفا کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا
بِإِذْنِ رَبِّنَا

اللہ کے نام کے ساتھ (میں آپ کو دم کرتا ہوں)، ہماری زمین کی مٹی، ہم میں بعض کے لعاب سے، ہمارا بیمار شفا دیا جاتا ہے، ہمارے رب کے حکم سے۔

صحیح مسلم:5719

دعائیں

· عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دم کرتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے: ”اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی، ہم میں سے کسی لے لعاب دہن کے ساتھ مل کر ہمارے رب کے حکم سے ہمارے مریض کی شفا یابی کا ذریعہ بنے۔“ [صحیح البخاری:5746]

شفا کی دعائیں

شفا کی دعا

اِمۡسَحِ الۡبَاۡسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا يَكۡشِفُ الۡكَرۡبَ اِلَّا اَنۡتَ

اے لوگوں کے رب! شفا تیرے ہی ہاتھ میں ہے، اس تکلیف کو دور کر دے، تیرے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں۔

مسند احمد: 24234

دعائیں

• عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ پر نظر بد سے حفاظت کے لئے دم کرتی تھی اور وہ اس طرح کہ میں اپنا ہاتھ ان کے سینے پر رکھتی اور یہ دعا کرتی:

امْسَحْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ

اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی۔ [مسند أحمد:24995]

AL-HUDA Publications (Pvt) Ltd.

شفا کی دعا

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ
اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

اے لوگوں کے رب! بیماری دور کر دے اور شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا (عطا فرما) جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

صحیح مسلم:5707

- آخر میں درود شریف پڑھیں۔
- درج بالا دم نظر اور حسد کے علاج کے لئے شیخ فہد بن شتوی کا تجویز کردہ ہے۔

شفا کی دعائیں

نظر بد کے دیگر علاج
احتیاطی تدابیر اختیار کی جائی

اظہار نعمت کم سے کم کیا جائے

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ (آپ ﷺ کے زمانہ میں) نظر لگانے والے کو حکم دیا جاتا وہ وضو کرتا اور پھر اس) مستعمل پانی (سے جسے نظر لگی ہوتی اسے غسل دیا جاتا ہے۔
· اگر نظر لگانے والا معلوم نہ ہو تو بعض علماء کرام و حکماء نے تجربات سے کہا ہے کہ
· اگر نظر لگانے والے کا علم نہ ہو تو پھر اپنے ہی کسی نیک، متقی فیملی ممبر سے وضو یا غسل وغیرہ کروایا جائے اور وہ پانی جسے نظر لگی ہو اس پر بہا دیا جائے۔ [سنن ابی داؤد :3882]

· اسی طرح عجوہ کھجور، حجامہ، شہد، زیتون، کلونجی، پاک مٹی، اور بارش کا پانی بھی بہت مؤثر ہیں۔

نظر بد سے متعلق چند غلط رسومات

· پاؤں کی مٹی اٹھا کر معین پر پھینکنا
· گاڑی یا مکان وغیرہ پر جوتا، کالا کپڑا، یا پراندہ لٹکانا،
· یا الٹی ہنڈیا مکان کی چھت پر رکھنا،
· آنکھ کی شکل کا بنا ہوا گھونگا یا شرکیہ کلمات پر مشتمل تعویذ لٹکانا،